© rasailojaraid.com

مولانا عبدالمعبود / حافظ محمد ابراہیم فانی

تعارف و تبصرۂ کتب

نام کتاب - آثار السنن مع اردو ترجمہ ۔ مؤلف محدث جلیل علامہ محمد بن علی النیموی ؒ مترجم مولانا محمد اشرف مدظلہ
صفحات ٦٧٦ - قیمت ١٥٠ روپے - دلکش خوبصورت جلد - طباعت اور کاغذ نفیس ۔ ناشر کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی ۔ مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ

کتاب آثار السنن، محدث جلیل، محقق العصر علامہ فہامہ محمد بن علی النیموی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شہرۂ آفاق تالیف ہے ۔ علامہ موصوف برصغیر پاک و ہند کے ان نامی گرامی علماء میں شمار ہوتے ہیں جو علوم نبویہ کے سرخیل اور تحقیق اور تدقیق کے نیر تاباں ہیں ۔ حضرت ممدوح کی معرکۃ الآراء کتاب آثار السنن کو علمی دنیا میں جو لازوال شہرت حاصل ہوئی ہے وہ بیحد قابل قدر ہے ۔ اس کتاب کے لکھنے کی غرض و غایت مؤلف ہی کے الفاظ میں پیش خدمت ہے ۔

" آثار السنن کے نام سے ایک کتاب حدیث شریف میں قابل درس بطور مشکوٰۃ مختلف کتب احادیث سے انتخاب کر کے تنقید اسانید کے ساتھ لکھ رہا ہوں ۔ جو حنفی مذہب کی مؤید اور نہایت کار آمد ہے ۔ کتاب کی تیاری کے لئے ہندوستان کے نامی کتب خانوں کے علاوہ مصر، روم اور حجاز کی قلمی کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہے ہر حدیث کے آخر میں حوالہ مخرجین صحیح یا حسن ہونے کا بیان بھی ہے ۔ حواشی میں ضروری مباحث کے علاوہ محدثین کی تصحیح و تضعیف بھی اکثر مواقع میں لکھ دی گئی ہے "

مؤلف علام نے کتاب میں وسعتِ قلبی کا شاندار مظاہرہ کیا ہے ۔ ہر ایک موضوع پر روایات کے انبار لگا دئیے ہیں ۔ اور پھر مسلک حنفی کی مؤید روایات بڑے اہتمام سے نقل کی ہیں جن سے اس الزام کی قلعی کھل گئی ہے کہ حنفیہ کا دامن احادیث سے خالی ہے ۔ مؤلف ؒ نے ثابت کر دیا ہے کہ احادیث کی روشنی میں حنفیہ یا الیقین جادۂ حق پر گامزن ہیں ۔

حضرت ممدوح کی آرزو تھی کہ آثار السنن درس نظامی کا حصہ بنے اور اسے "ترجمانِ حنفیت" کا اعزاز حاصل ہو ۔ بحمد اللہ ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا اور پون صدی سے صوبہ بہار، اڑلیسہ اور مصر کے مدارس میں داخلِ نصاب تعلیم ہے اور وفاق المدارس عربیہ کا یہ اقدام بیحد مستحسن ہے کہ انہوں نے بھی آثار السنن کو نصاب تعلیم میں شامل کر لیا ہے ۔

اگرچہ علماء اور طلباء اس سے بھرپور استفادہ کر رہے تھے مگر عوام الناس بہرہ یاب ہونے سے قاصر تھے

© rasailojaraid.com